الشیخ عمر تلمسانی جدا ہو گئے

الشیخ، السید عمر تلمسانی ۲۲ مئی کو مسلمانانِ عالم سے جدا ہو گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ شیخ کے اسلاف کا وطن الجزائر کا شہر تلمسان تھا۔ وہاں سے خاندان نے ۱۸۳۰ء میں مصر کی طرف ہجرت کی۔

شیخ تلمسانی ۴ نومبر ۱۹۰۴ء کو پیدا ہوئے۔ ۱۹۲۴ء میں آرٹس میں بی اے کیا۔ پھر لا کا امتحان پاس کر کے وکالت شروع کر دی۔

۱۹۳۳ء میں امام حسن البنا کے ہاتھ پہ بیعت کی۔

وکالت ترک کی۔ اخوان المسلمون کے پروگرام میں محو ہو گئے۔ ۱۹۴۸ء میں اخوان نے اسرائیل کے خلاف جہاد کا اعلان کیا جس میں جناب عمر تلمسانی نے بھی شرکت کی۔ اسی جُرم کا پس منظر تھا کہ جس کی وجہ سے الاخوان کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا۔ عبدالہادی پاشا کی حکومت نے دوسرے اخوانوں کے ساتھ عمر تلمسانی کو بھی جیل میں ڈال دیا۔ جیل میں بہت سختیاں کی گئیں۔ ۱۹۵۱ء میں رہائی ملی۔

اس دَور کی تاریخ مصر کے سیاہ ترین دَور یعنی ۱۹۵۴ء تا ۱۹۷۱ء کے آغاز ہی میں عمر تلمسانی گرفتار کیے گئے۔ انہوں نے سخت عقوبتیں اٹھائیں۔ تازیانے کھائے اور پھر کال ملے۔

امام حسن الہضیبی کی وفات کے بعد ان کو اخوان کا مرشدِ عام بنایا گیا۔

جب کیمپ ڈیوڈ معاہدے کے تحت انوار السادات نے اسرائیل کے وجود کو تسلیم کر لیا تو یہ ایسا وقت تھا کہ نہ کسی قلم سے مخالفانہ صریر بلند ہوتی تھی اور نہ کسی زبان پہ کوئی حرف تنقید و بیزاری آتا تھا۔ اس سناٹے میں عمر تلمسانی واحد شخص تھے جنہوں نے مخالفانہ بیان دیا۔